More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق نمبر:۴

نعت

ہر شعر کی الگ الگ تشریح:

مطلع:

دِل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو
ہم جس میں جی رہے ہیں وہ دنیا تمہی تو ہو

حوالہ شعر شاعر: زیرِ تبصرہ مطلع ہماری درسی کتاب میں شامل مولانا ظفر علی خاں کی نعت سے لیا گیا ہے۔ مولانا ظفر علیخان صحافی اور شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ تحریکِ پاکستان کے سرگرم کارکن بھی تھے۔ وہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے اور اعلیٰ تعلیم علی گڑھ یونیورسٹی سے حاصل کی۔ انہوں نے بطور شاعر بھی ادبی دنیا میں اعلیٰ مقام پایا۔

تشریح:

نعت کے اس مطلع میں مولانا ظفر علی خاں ہمارے پیارے نبی محمد مصطفیٰ ﷺ سے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ ہماری زندگی کا محور دراصل آپ سے ملنے، آپ کے دَر پر حاضری دینے کی تمنا ہی ہے۔ اسی تمنا میں ہم جی رہے ہیں۔ دراصل یہ دنیا آپ کی محبت کا دائرہ ہے کیونکہ آپ رحمت اللعالمین ہیں اور کائنات کو آپ کی محبت اور رحمت نے اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے۔

شعر نمبر(۱)

پھوٹا جو سینۂ شب تارِ الست سے
اُس نورِ اوّلیں کا اُجالا تمہی تو ہو

حوالہ شعر و شاعر: (جیسا کہ مطلع میں بیان کیا جاچکا ہے۔)

Perfect24u.com

تشریح:

اس شعر میں مولانا ظفر علی خاں خلقتِ نورِ محمدی ﷺ کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کائنات کے اندھیرے کو جب ربّ ذُوالجلال نے روشنی عطا فرمائی تو سب سے پہلے جس نُور کو خلق کیا وہ آپؐ ہی کی ذات بابرکات کا نُور ہے۔ جس طرح کہ حضور ﷺ نے خود فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے میرے نُور کو خلق کیا۔

شعر نمبر (۲) سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا
سب غایتوں کی غایتِ اُولیٰ تمہی تو ہو

حوالہ شعر و شاعر: (جیسا کہ مطلع میں بیان کیا جا چکا ہے)

تشریح:

نعت کے اس شعر میں مولانا ظفر علی خاں کہتے ہیں کہ کائنات کی تخلیق دراصل ہمارے پیارے نبی ﷺ کی خاطر ہوئی۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے جو کچھ بھی اس کائنات میں خلق کیا وہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی خاطر خلق کیا گیا ہے۔ یعنی کائنات کی تخلیق کی وجہ ہمارے نبی محمد ﷺ کی ذاتِ اقدس ہے۔

شعر نمبر (۳) جلتے ہیں جبرئیل کے پر جس مقام پر
اُس کی حقیقتوں کے شناسا تمہی تو ہو

حوالہ شعر و شاعر: (جیسا کہ مطلع میں بیان کیا جا چکا ہے)

تشریح:

نعت کے اس شعر میں مولانا ظفر علی خاں واقعۂ معراج کی جانب اشارہ کر رہے ہیں کہ سِدرۃُ المنتہیٰ پر پہنچنے کے بعد حضرت جبرئیل نے ایک بال کے فاصلے کے برابر بھی آگے جانے سے معذرت کر لی اور ہمارے پیارے نبی ﷺ مع اپنی نعلینِ مبارک اس منزل میں داخل ہو گئے اور جلوۂ الٰہی سے مستفیض ہوئے۔ اس شعر میں شاعر نے

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

حضور ﷺ کی عظمت کو بیان کیا ہے کہ جس راز سے جبرئیل بھی واقف نہیں ہمارے نبی ﷺ اللہ کی اس عظمت کے راز سے واقف ہیں۔

شعر نمبر (۴) گرتے ہوؤں کو تھام لیا جس کے ہاتھ نے
اے تاجدارِ یثرب و بطحا تمہی تو ہو

حوالہ شعر و شاعر: (جیسا کہ مطلع میں بیان کیا جا چکا ہے)

تشریح:

نعت کے اس شعر میں مولانا ظفر علی خاں ابتدائے اسلام کا تذکرہ کرتے ہیں کہ جب عرب جہالت کے اندھیروں میں گھرا ہوا تھا ایسے میں دینِ اسلام کی روشنی پھیلا کر آپ ﷺ نے جہالت اور بت پرستی میں گرے اور گھرے ہوئے انسانوں کو سہارا دیا اور دینِ کامل پر گامزن کیا۔ آپ وہی راہبر ہیں۔

شعر نمبر (۵) دُنیا میں رحمتِ دو جہاں اور کون ہے
جس کی نہیں نظیر وہ تنہا تمہی تو ہو

حوالہ شعر و شاعر: (جیسا کہ مطلع میں بیان کیا جا چکا ہے)

تشریح:

نعت کے اس شعر میں مولانا ظفر علی خاں ختمی مرتبت حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کے بے نظیر و بے مثال ہونے کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اے میرے پیارے رسول ﷺ دنیا میں اگر کائنات کے لئے کوئی شخصیت رحمت ہے تو وہ آپ ہیں اور آپ میں جو صفات ہیں ان کی نظیر کہیں اور نہیں، کسی اور میں نہیں۔ اس طرح اپنی ذاتِ والا صفات میں آپ یکتا و تنہا ہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر: (۱) درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجئے:

(الف) شاعر نے حضور ﷺ کو بے مثال کیوں لکھا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ "اے رسول ﷺ ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔ یہ وہ خصوصیت ہے کہ کائنات میں نہ کوئی ایسا آیا اور نہ آئے گا۔ ہمارے رسول کائنات کے لئے رحمت ہیں اور یہ صفت اپنی جگہ یکتا و بے مثال ہے۔

(ب) "جلتے ہیں جبرئیل کے پَر" یہ کس واقعہ کی طرف اشارہ ہے؟

جواب: "جلتے ہیں جبرئیل کے پَر" دراصل واقعہ معراج کی جانب اشارہ ہے۔ کہ جب حضور ﷺ شب معراج آسمان پر اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے حضرت جبرئیل کے ہمراہ تشریف لے گئے لیکن ایک مقام پر جبرئیل رُک گئے اور عرض کیا کہ اس مقام سے ایک بال برابر بھی آگے جاؤں گا تو میرے پَر جل جائیں گے۔

(ج) "غایت" کہتے ہیں "مقصود" یا "ہدف" کو۔ غایتوں سے کیا مُراد ہے؟

جواب: لفظ "غایتوں" دراصل لفظ "غایت" کی جمع ہے۔ کیونکہ کائنات کا وجود ہی حضور کی خاطر تخلیق ہوا اس لئے شاعر مولانا ظفر علی خاں کہتے ہیں کہ جو کچھ بھی اللہ تعالیٰ نے تخلیق کیا وہ سب ہمارے نبی محمد ﷺ کی محبت میں تخلیق کیا اس لئے ہر تخلیق کے پیچھے محبت رحمت اللعالمین کارفرما ہے۔

(د) دوسرے، تیسرے اور چوتھے شعر کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: اوپر دی گئی تشریح میں دیکھ لیں۔

(ہ) نعت میں استعمال ہونے والی ردیف بتایئے۔

جواب: مولانا ظفر علی خاں کی اس نعت میں ردیف کے الفاظ "تمہی تو ہو" ہیں۔

www.Perfect24u.com

سوال نمبر: (۲) درج ذیل الفاظ اور تراکیب کے معنی لکھئے:

الفاظ و تراکیب	معنی و مفہوم
شبِ تارِ اَلَست	کائنات کی تخلیق سے قبل کا اندھیرا
نُورِ اوّلیں	سب سے پہلے تخلیق ہونے والا نُور
شناسا	جاننے والا۔ پہچاننے والا
تاجدار	شہنشاہ۔ صاحبِ اقتدار
بطحا	مکہ مکرّمہ

سوال نمبر: (۳) درج ذیل شعر کو نثر میں تبدیل کیجئے۔

دُنیا میں رحمتِ دو جہاں اور کون ہے
جس کی نہیں نظیر وہ تنہا تمہی تو ہے

جواب: دُنیا میں حضورﷺ کے علاوہ کوئی اور کائنات کیلئے رحمت نہیں۔ اور آپ کے مثال کوئی اور شخصیت کائنات میں نہیں۔

سوال نمبر: (۴) کالم ''الف'' کے مصرعوں کو کالم ''ب'' کے مصرعوں سے ملائیے۔

کالم الف	کالم ب
سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا	سب غایتوں کی غایتِ اُولیٰ تمہی تو ہو
گرتے ہوؤں کو تھام لیا جس کے ہاتھ نے	اے تاجدارِ یثرب و بطحا، تمہی تو ہو
دِل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو	ہم جس میں جی رہے ہیں وہ دُنیا تمہی تو ہو

سوال نمبر: (۵) درج ذیل دُرست جوابات پر صحیح کا نشان (✓) لگائیے:

(الف) سب کچھ پیدا کیا گیا:

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۱) انسان کے واسطے (۲) انبیا علیہم السلام کے واسطے
(۳) آدم علیہ السلام کے واسطے (۴) رسول پاک ﷺ کے واسطے

(ب) گرتے ہوؤں کو کس نے تھام لیا؟
(۱) والدین نے (۲) اُستاد نے (۳) نبی پاک ﷺ نے
(۴) جبرائیل علیہ السلام نے

(ج) شاعر نے کس کی تمنا سے دِل کو زندہ کہا ہے؟
(۱) جنت کی (۲) دنیا کی (۳) اعلیٰ رُتبے کی
(۴) رسول پاک ﷺ کی

(د) شاعر نے "نورِ اوّلیں" کہا ہے
(۱) آدم علیہ السلام کو (۲) رسول اکرم ﷺ کو (۳) ابراہیم علیہ السلام کو
(۴) جبرائیل علیہ السلام کو

---

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

Perfect24u.com